روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ 2-مئی 2001ء 7 صفر المظفر 1422 ہجری 2- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 95

صفت رحیمیت سے محرومی

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تین آدمیوں کا قیامت کے دن دشمن ہوں گا وہ شخص جس نے اللہ کے نام پر کوئی عہد کیا اور پھر اس کو توڑ دیا اور وہ شخص جس نے کسی آزاد کو غلام بنا لیا اور اس کو بیچ کر قیمت لے لی اور وہ شخص جس نے کسی مزدور سے خوب خدمت لی اور اس کا حق نہ دیا۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب اثم من باع حرًا حدیث نمبر 2075)

قرآن، احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود سے اللہ کی صفت رحیمیت کا تذکرہ

اللہ کی صفت رحیمیت کا فیض دعا کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے

اگر ہم رحیم نہیں بنیں گے تو آنحضرت ﷺ کی شفاعت سے محروم رہ جائیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27-اپریل 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کرتا ہے)

لندن 27-اپریل 2001ء: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں صفات باری کے مضمون کے ضمن میں اللہ کی صفت رحیمیت پر روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ میں سے اللہ کی صفت رحیمیت کا تذکرہ فرمایا۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ مومنوں کے لئے رحیم بنائے گئے۔ رحیمیت کا تقاضا ہے کہ جو محنت کرے اس کو اس کا پورا پھل عطا کیا جائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا میں ذکر ہے کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ایک آیت میں ذکر ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو خود اللہ نے توبہ کے الفاظ سکھائے اس سے پتہ چلتا ہے کہ جب تک اللہ نہ بتائے توبہ کے الفاظ بھی نہیں مل سکتے۔ ایک آیت میں حرام کھانے کی اجازت صرف اس حد تک ہے کہ جان بچ جائے۔ اس پر اللہ بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے آیات قرآنی کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ نے کائنات انسان کی خاطر بنائی مگر اس کو بنا کر پھر بھول نہیں گیا بلکہ وہ بار بار رحم کرنے والا ہے اور یہ سلسلہ جاری و ساری ہے حضور نے ایک آیت کے حوالہ سے فرمایا یہود بھی، جن پر لعنت ڈالی گئی ہے، وہ بھی جب توبہ کریں گے تو اللہ کو ایسا پائیں گے جو بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں احادیث نبوی پیش فرمائیں جن میں ذکر ہے کہ اللہ کے نام پر عہد کرنے کے بعد دھوکا کرنے والے سے اور آزادوں کو غلام بنانے والوں سے اور مزدور کی مزدوری نہ دینے والے سے اللہ سخت باز پرس کرے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے ایک آیت کے حوالہ سے فرمایا جماعت احمدیہ کو یہ نصیحت ہے کہ جب باہر نکلے ہیں تو خدا کی خاطر نکلیں آپ کی ایک ہی پہچان ہو کہ نفس پرستی سے جدائی اختیار کریں اور اللہ کی رحیمیت طلب کریں۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کی صفت رحیمیت انسانوں کے لئے خاص ہے یہ صفت جانوروں کے لئے نہیں۔ یہ ایسا فیض ہے جو دعا کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے یہ جو باریک فرق بتایا ہے یہ ہمارے تصور میں بھی نہ آ سکتا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا رحیمیت کا دعا سے گہرا تعلق ہے۔ اسی طور سے انسان ولایت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ اسی سے شفاعت کا مسئلہ نکلتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی شفاعت آپؐ کی رحیمیت کا جلوہ ہے اگر ہم رحیم نہیں بنیں گے تو آنحضرت ﷺ کی شفاعت سے محروم رہ جائیں گے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ محمد اور احمد ہیں۔ جس شان سے آپ نے اپنے رب کی حمد کے ترانے گائے اور احمد بنے اسی طرح اللہ نے بھی آپؐ کی بے حد تعریف کی اور آپ ﷺ محمد بن گئے۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے ایک لمبی حدیث بیان فرمائی جس میں آنحضرت ﷺ نے قیامت کے دن کا ذکر فرمایا ہے جب مخلوق خدا ایک ایک کر کے سب نبیوں کے پاس جائے گی اور مایوس ہو کر آئے گی تب لوگ آنحضرت ﷺ کے پاس آئیں گے اور آپ مخلوق خدا کی شفاعت کریں گے۔ یہ وہ مقام ہے جس کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ قریب ہے کہ تجھے مقام محمود پر فائز کر دیا جائے۔

تحریک وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ

امرائے اضلاع، صدر صاحبان، مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:

"جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"آئندہ سو سالوں میں دین نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں۔ ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں۔"

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ:

"ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

امرائے اضلاع و صدر صاحبان / مربیان و معلمین سلسلہ سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین، ہونہار خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا فرمائے۔

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد اندازاً اگست 2001ء میں ہوگا۔ امیدواران کو ہدایت

باقی صفحہ 7 پر

5

مرتبہ: مکرم منصور احمد مبشر صاحب

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ کا خلاصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جماعت کی علمی اور روحانی تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہیں حضور آغاز خلافت 10 جون 82ء سے اب تک سینکڑوں خطبات جمعہ ارشاد فرما چکے ہیں اور ان کے نتیجہ میں بہت پر اثر اور ضرورت زمانہ کے مطابق لٹریچر پیدا ہو رہا ہے۔ ان خطبات کا تفصیلی خلاصہ حضور کی اجازت سے تھوڑا تھوڑا کر کے احباب کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

خطبات جمعہ 2000ء

قسط اول

رمضان کے اسباق

خطبہ جمعہ 7 جنوری 2000ء
مطبوعہ الفضل 28 مارچ 2000ء

حضور انور نے اس خطبہ میں صدقات میں حصہ لینے اور نمازوں کے قیام کی نصیحت فرمائی اور وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعۃ الوداع کے بارے میں عام تاثر یہ ہے کہ اس جمعہ میں جو شامل ہوا اس کے سب گناہ بخشے گئے۔ اس پہلو سے جب احادیث کا مطالعہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ جمعۃ الوداع کا کوئی ذکر کسی حدیث میں نہیں ہے۔ فرمایا کہ اس جمعہ میں رمضان کے اسباق کو دوہرا کر اگلے سال کے لئے تیاری کرنی چاہئے۔ اس لحاظ سے اسے استقبال کا جمعہ کہنا چاہئے۔ رمضان کا سب سے اہم سبق نمازوں کی پابندی ہے تہجد بھی تقریباً فرض کی طرح ہے۔ آنحضورؐ نے مداومت سے تہجد پڑھی ہے

فرمایا 1999ء میں بعض ایسے امور ظاہر ہوئے جو گہری حکمت پر مبنی ہیں۔ اسی سال ایک کروڑ آٹھ لاکھ 20 ہزار 226 افراد احمدی ہوئے جو تاریخ ادیان میں پہلی بار ہوا ہے۔

حضور نے نمازوں کے بارے میں احادیث بیان فرمائیں۔ نیز انفاق فی سبیل اللہ کے بارے میں بھی ارشادات رسول بیان فرمائے۔

بعد ازیں میں حضور نے وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرمایا اور پوزیشن لینے والی جماعتوں کے اعداد و شمار بیان فرمائے۔

☆☆☆☆

دعوت الی اللہ کے لئے کمر ہمت کس لیں

خطبہ جمعہ 14 جنوری 2000ء
مطبوعہ الفضل 11 اپریل 2000ء

حضور نے سورہ حٰم السجدہ کی آیات کی تلاوت و ترجمہ کے بعد دعوت الی اللہ کے بارے میں احادیث نبوی بیان کرنے سے پہلے فرمایا کہ رمضان کی عبادات اور اعتکاف کے دن گزر گئے اب باہر نکلو اور دعوت الی اللہ کے روحانی جہاد میں بکثرت حصہ لو۔ امسال ہمارے سامنے بہت بڑا ٹارگٹ ہے۔ جب تک خدا تعالیٰ کا خاص فضل نہ ہو یہ تعداد حاصل نہیں ہو سکتی۔ آگے بڑھو اور دلیرانہ سارے ایسے معرکے سر کرو جو آپ کے مقدر میں سر کرنے کے لئے لکھے جا چکے ہیں۔ حضور نے حدیث کے حوالے سے فرمایا کہ جب میدان دعوت الی اللہ میں نکلتے ہیں تو بہت غصے دلانے والی باتیں اور گالیاں سننا پڑتی ہیں ان پر صبر کریں اور معاف کریں۔

فرمایا افریقہ میں سال بہ سال دگنا ہونے کا عمل جاری ہے۔ حضور نے ہدایت کا ذریعہ بن جانے والے خوش قسمتوں کے لئے آنحضورؐ کی خوشخبری پر مشتمل احادیث بیان فرمائیں۔ فرمایا دعوت الی اللہ میں یہ بات بھی اہم ہے کہ اس طرح پیچھے نہ پڑ جائیں کہ دوسرا شخص اکتا جائے موقع محل کی شناخت داعی الی اللہ کا کام ہے۔

حضور نے حضرت مسیح موعودؑ کی بیش قیمت نصائح بھی بیان فرمائیں۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ ہمارا بس ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس تدبیر میں اپنی زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جائیں۔

☆☆☆☆

میاں بیوی کے تعلقات کے متعلق دینی تعلیم

خطبہ جمعہ 21 جنوری 2000ء
مطبوعہ الفضل 18 اپریل 2000ء

حضور انور نے اپنے خطبہ میں احادیث بیان فرمائیں جن میں میاں بیوی کے درمیان تعلقات کے بارے میں حقیقی دینی تعلیم واضح فرمائی۔ آنحضورؐ نے فرمایا تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے اہل کے حق میں سب سے اچھا ہے اور میں اپنے اہل کے حق میں سب سے اچھا ہوں۔ فرمایا ایمان کے لحاظ سے کامل ترین فرد وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور بہترین اخلاق والے وہ ہیں جو عورتوں سے اچھا سلوک کریں۔ حضور نے فرمایا کہ بیوی کے نقص فرضی ہوں یا حقیقی اس کی کمزوریوں سے درگزر کرنا چاہئے۔ آنحضورؐ نے عورت کو پسلی سے مشابہت دی ہے اور فرمایا ہے کہ اس کو سیدھا کرنے کی کوشش نہ کرو ورنہ اسے اس کوشش میں توڑ ڈالو گے۔ اس کی کجی ہی اس کا حسن ہے۔ فرمایا جس طرح پسلی سینے کو ڈھانپتی ہے اس طرح عورت بھی مرد کو ڈھانپتی ہے اور اس کی حفاظت کرتی ہے۔ ایک حدیث کی تشریح میں حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ باہر خود اچھا کھاتے ہیں اور اپنے گھر والوں کو دال روٹی پر رکھتے ہیں میں اپنے گھر والوں کو بھی حسب توفیق باہر کھانے پر لے جاتا ہوں فرمایا بیوت الذکر میں عورتوں کو نماز میں شریک ہونے کی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

اجازت ہونی چاہئے۔ خصوصاً فجر اور عشاء میں جو آنحضورؐ کے دور میں بھی ثابت ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میاں بیوی کا تعلق ایسا ہونا چاہئے جو دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ وہ مرد بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابل پر کھڑا ہوتا ہے۔

حضور نے آنحضرتؐ کے اپنی ازواج مطہرات سے حسن سلوک کے واقعات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا فحشاء کے سوا عورتوں کی تمام کج خلقیاں برداشت کرنی چاہئیں۔ حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے گھر والوں سے حسن سلوک کے ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔

☆☆☆☆

مرد وعورت کے حقوق وفرائض

خطبہ جمعہ 28 جنوری 2000ء
مطبوعہ الفضل 25 اپریل 2000ء

حضور انور نے میاں بیوی کے حقوق کے بیان میں متعدد احادیث نبویہ بیان فرمائیں جن میں آنحضورؐ نے فرمایا کہ عورت خاوند کے گھر کی نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت یعنی بچوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ایک حدیث میں ہے کہ سب سے زیادہ اجر اس خرچ پر ملتا ہے جو کوئی شخص اپنے اہل وعیال پر کرتا ہے۔ حدیث ہے کہ جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاوند اس سے خوش ہو تو وہ جنت میں جائے گی۔ حدیث ہے کہ جب کوئی عورت پنجوقتہ نماز پڑھے رمضان کے روزے رکھے اپنی عصمت کی حفاظت کرے اور خاوند کی فرمانبردار ہو تو جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ خاوندوں کے لئے حضور نے فرمایا کہ بیویوں کی راز کی باتیں دوستوں کو بتانا نہایت گندی حرکت ہے آنحضورؐ گھر میں اپنی بیویوں کا ہاتھ بٹاتے تھے اور اہل خانہ کی خدمت میں لگے رہتے تھے۔

حضور نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بھی اسی سلسلہ میں پیش فرمائے جن میں آپ نے فرمایا ہے کوئی عورت پوری طرح نیک نہیں ہو سکتی جب تک خاوند کی پوری فرمانبرداری نہ کرے اور پس پشت اس کی خیر خواہی نہ بجالائے۔ دوسری طرف اگر مرد عورت کو پہاڑ بھی سونے کا دے تو طلاق کی صورت میں واپس نہ لے۔

☆☆☆☆

والدین کے حقوق کی ادائیگی

خطبہ جمعہ 4 فروری 2000ء
مطبوعہ الفضل 2 مئی 2000ء

حضور نے سورہ بنی اسرائیل کی آیات 24-25 کی تلاوت وترجمہ پیش کیا جس میں والدین سے حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ بعد ازیں احادیث نبوی پیش فرمائیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ وہ شخص رسوا ہو گیا جس نے ماں باپ یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا اور جنت میں داخل نہ ہو سکا۔ آپ نے والدین کی نافرمانی کو گناہ کبیرہ قرار دیا اور والدین کی صلہ رحمی اور فرمانبرداری کی تلقین کی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ماں باپ فوت ہو جائیں تو ان کے چندوں کے وعدہ جات کو ان کی اولاد کو پورا کرنا چاہئے۔ خدا کے فضل سے یہ نیکی ہماری جماعت میں بہت عام ہے۔

فرمایا کہ پنجاب کا معاشرہ ایسا گندہ ہے کہ اس میں زبانیں ہر وقت گالی سے آلودہ رہتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے سے لے کر ہل چلانے والے زمینداروں تک یہ مرض پائی جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ کو چاہئے کہ زبان پاک کرنے کی تحریک چلائے۔

حضور نے احادیث کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ماں باپ کی خدمت اور اطاعت میں مصروف رہنے اور بے شمار ثواب حاصل کرنے کے سلسلہ میں بیش بہا قیمتی احادیث پڑھ کر سنائیں نیز آخر میں اس موضوع پر حضرت مسیح موعود کے ارشادات بھی بیان فرمائے اور والدین کی اطاعت پر اس قدر زور دیا کہ صرف اگر وہ دینی کاموں میں مخالفت کریں تو ان کی اطاعت نہ کرو ورنہ ہر دوسرے کاموں میں ان کی اطاعت کرو۔

☆☆☆☆

بچوں کے حقوق کی ادائیگی

خطبہ جمعہ 11 فروری 2000ء
مطبوعہ الفضل 9 مئی 2000ء

حضور نے فرمایا کہ حقوق کے مضامین کا جو سلسلہ چل رہا ہے اس میں ایک کڑی کا تعلق بچوں کے حقوق کے ساتھ ہے۔ حضور نے اس سلسلہ میں بچوں کے حقوق کے متعلق متعدد احادیث پیش فرمائیں جن میں بچوں کے ساتھ عزت کے ساتھ پیش آنے اور انہیں معمولی نہ سمجھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ بچوں کو نماز پڑھانے میں بھی سختی کی ضرورت نہیں بلکہ ان کو تدریجاً عادت ڈالنی چاہئے جس میں پیار اور نرمی سے کام لینا چاہئے۔ بچوں کی عمومی تربیت کے متعلق آنحضورؐ کے اسوہ مبارکہ کے سلسلہ میں حضور انور نے بہت سی احادیث سنائیں کہ ہر حال میں سختی سے پرہیز کرو اور پیار سے تربیت کرو۔

فرمایا کہ آنحضورؐ نے جو فرمایا ہے کہ اپنی بیٹی کو زندہ درگور نہ کرو اس کا مطلب ہے کہ زندہ درگور کا تو اب وقت نہیں رہا مراد ہے کہ اپنی بد تربیت کے نتیجے میں بعض اوقات لوگ اپنی بچیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے ہیں۔

اسی طرح فرمایا کہ ماں باپ کو بیٹیوں کی مرضی کے بغیر شادی کرنے کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔

فرمایا اولاد کی تربیت کے لئے ماں باپ نہ صرف دعائیں کریں بلکہ اولاد کے لئے نیک نمونہ بھی دکھائیں تو اچھی تربیت ممکن ہے۔

☆☆☆☆

رحمی تعلقات کی اہمیت

خطبہ جمعہ 18 فروری 2000ء
مطبوعہ الفضل 16 مئی 2000ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ رعد کی آیات 21 تا 23 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد ان آیات کی روشنی میں صلہ رحمی کے متعلق احادیث نبوی پیش فرمائیں ان احادیث کا ایک مضمون یہ بھی ہے کہ آنحضور نے اپنے حسب ونسب کو پہچاننے اور صلہ رحمی کرنے کا نہ صرف حکم فرمایا بلکہ اپنی ساری زندگی میں اس کے بہترین نمونے پیش فرمائے۔ آنحضورؐ کی شفقت علیٰ خلق اللہ اتنی عام تھی کہ آپ نے فرمایا کہ میرے باپ کی آل میرے اولیاء نہیں میرا دوست تو صرف اللہ اور نیک مومن ہیں۔ ہاں ان کے ساتھ یعنی اپنے آبائی خاندان کے ساتھ میرا ایک رحمی تعلق ہے ان کے متعلق میں اپنا حق ضرور ادا کروں گا۔

آنحضورؐ نے فرمایا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ اسی طرح حضور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات بھی پیش فرمائے جن میں صلہ رحمی کے تعلق میں خصوصی نصائح کی گئی ہیں نیز عمومی نصائح بھی پڑھ کر سنائیں جن میں تمام احباب کو فرمایا ہے کہ ہر قسم کی ناراضگی دور کر کے آپس میں اس طرح کی محبت کرو جس طرح ایک ماں کے پیٹ سے دو بھائی ہوں۔

☆☆☆☆

عام مخلوق کے حقوق

خطبہ جمعہ 25 فروری 2000ء
مطبوعہ الفضل 23 مئی 2000ء

حضور ایدہ اللہ نے سورہ نساء کی آیت 37 کی تلاوت کے بعد اس موضوع کے متعلق بعض احادیث بیان فرمائیں جن میں آنحضورؐ نے نصیحت فرمائی ہے کہ اپنے زیر کفالت یتیم کے مال میں سے صرف اتنا کھاؤ کہ فضول خرچی ہو نہ اسراف ہو۔ اور نہ اس کے مال سے اپنا مال بڑھاؤ۔ اور جہاں روپیہ ڈوبنے کا ڈر ہو وہاں یتیم کا مال نہ لگاؤ بلکہ منافع بخش کاروبار میں لگاؤ تا کہ اس پر زکوٰۃ دیتے دیتے وہ مال ختم نہ ہو جائے۔

حضور نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سورہ

فاتحہ میں بیان کردہ صفات خداوندی دراصل اللہ تعالیٰ کے اخلاق ہیں جن سے بندے کو بھی حصہ لینا چاہئے۔ اور خداتعالیٰ کی ربوبیت جو کل عالم پر محیط ہے' کی طرح بندے کو بھی اپنے اعلیٰ اخلاق کا دائرہ پھیلانا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جس قدر والدین کے حقوق قرآن نے بیان کئے ہیں کسی اور کتاب میں نہیں ملتے۔ یتیموں مسکینوں اور قرابت داروں سے حسن سلوک کرو۔ خدا اس شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا ہو اور رحم کرنے والا نہ ہو' ہمسائیگی کے حقوق کے بارہ میں آنحضورؐ کی تعلیم ہے کہ چالیس کوس تک ہمسایہ کے حقوق ہیں۔

فرمایا ان نصائح کو دوسروں میں بھی بیان کرتے رہیں اگر آج کسی کے دل کا دروازہ نہیں کھلا تو کل کھل جائے گا۔

☆☆☆☆

مساکین' ہمسایوں اور ملازموں سے حسن سلوک

خطبہ جمعہ 3 مارچ 2000ء
مطبوعہ الفضل 30 مئی 2000ء

حضور انور نے مساکین' ہمسایوں اور ملازموں سے حسن سلوک کے بارے میں احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے اور فرمایا نہ آج حقوق کے بارے میں یہ سلسلہ خطبات مکمل ہو گیا۔ آنحضورؐ مسکینوں کی خبرگیری اس قدر فرماتے تھے کہ اس کی مثال ملنا ممکن نہیں ہے۔ آپ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ۔ مسکینی کی حالت میں وفات دے قیامت کے دن میرا شمار مسکینوں میں کرنا۔

ہمسائے کے حقوق کے سلسلہ میں احادیث بیان کرتے ہوئے آنحضورؐ نے فرمایا کہ جبریل نے مجھے ہمسائے کے بارے میں بار بار نصیحت کی یہاں تک کہ میں نے سوچا کہ کہیں ہمسائے کو وارث ہی قرار نہ دے دیا جائے۔ فرمایا جب سالن پکاؤ تو شوربا زیادہ کرلو تا کہ پڑوسی کو دے سکو۔

حضور نے فرمایا کہ امراء کو چاہئے کہ غرباء کی بستیوں میں جا کر ان پر کچھ خرچ کریں۔ فرمایا اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں جس کے شر سے اس کا ہمسایہ امن میں نہیں۔

اسی طرح حضور نے غلاموں اور ملازموں کی بہبود اور خبرگیری کے سلسلہ میں احادیث پیش فرمائیں۔ فرمایا احمدیوں کو خاص طور پر ان نیکیوں کا جھنڈا اپنے ہاتھوں میں اٹھانا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم حقیقی نیکی کو اس وقت تک ہرگز نہیں پا سکتے جب تک غریبوں' یتیموں' مسکینوں' ہمسایوں اور مسافروں سے نیکی نہ کرو۔ فرمایا مخلوق سے ایسی ہمدردی سے پیش آؤ جیسے مائیں بچوں سے۔

☆☆☆☆

حضرت ابراہیمؑ کی وفاداری اور اس کا صلہ

خطبہ جمعہ 10 مارچ 2000ء
مطبوعہ الفضل 6 جون 2000ء

حضور نے فرمایا کہ پاکستان کی جماعت کے بعض لوگ اپنی سادگی میں بعض ایسی کارروائیاں کر لیتے ہیں جس کے نتیجے میں تکلیف دہ خبریں آئے دن سننے میں آتی رہتی ہیں۔ فرمایا مومن کو ایسا سادہ نہیں ہونا چاہئے۔ قرآن کہتا ہے کہ یہ لوگ مومنوں کو دھوکہ نہیں دے سکتے اس لئے سادگی میں دھوکہ نہ کھائیں اور ساری جماعت کے لئے تکلیف کا موجب نہ بنیں۔

فرمایا کہ سورۃ جمعہ میں یہ پیشگوئی ہے کہ خداتعالیٰ اپنے فضل کے لئے' جس کو چاہے گا چن لے گا تم اس کو روک نہیں سکتے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ جو دوسرے کے حق میں دست اندازی نہیں کرتا وہ لازم ہے کہ اپنے عہد میں پکا ہو گا جو دنیا کے عہدوں کا پاس نہیں کر سکتے وہ اللہ کے عہد کا پاس بھی نہیں کرتے۔ حضرت ابراہیمؑ کو وفاداری کے صلے میں ہی مرتبہ ملا۔

فرمایا خدا کا کلام آج تک دنیا کی راہنمائی فرما رہا ہے اور گہرے سائنسی رازوں سے پردے اٹھاتا ہے اس ضمن میں حضور نے Genes کے بارے میں تفصیل سے بیان فرمایا۔

فرمایا امید ہے کہ جماعت حضرت مسیح موعود کی زندہ نصیحتوں پر ہمیشہ عمل کرے گی ہم دیکھیں گے کہ ان کی دعاؤں اور تدابیر سے صدیوں کے مردے زندہ ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ عظیم

خطبہ عیدالاضحیہ 17 مارچ 2000ء
مطبوعہ الفضل 27 فروری 2001ء

حضور انور نے سورہ فاتحہ اور سورہ آل عمران کی آیات 96 تا 98 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد ان آیات کے حوالہ سے حضرت ابراہیمؑ کے حالات بیان فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو حنیفا قرار دیا اور فرمایا کہ وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ بیت اللہ کی تعمیر کے وقت ان کے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ مزدور کی طرح اپنے باپ کے ساتھ کام کرتے تھے۔ حضرت ابراہیمؑ کی سب سے بڑی دعا نبی کریم کی بعثت کی دعا تھی اور یہ بھی کہ آنے والا علم و حکمت سکھائے اور تزکیہ کرنے والا ہو۔ حضرت ابراہیمؑ کو اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی رویاء کے ذریعہ ایسی آزمائش میں ڈالا گیا کہ شاذ ہی دنیا میں کسی کو ایسی آزمائش سے دوچار ہونا پڑا۔ اسی وجہ سے بعد میں آنے والوں پر فرض کیا گیا کہ وہ ان پر سلام بھیجتے رہیں فرمایا اس میں جس ذبح عظیم کا ذکر ہے وہ آنحضورؐ کے متبعین کے ذبح عظیم کا ذکر ہے۔

حضور نے اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بھی بیان فرمائے کہ ان کی طرح صادق اور وفادار بنو۔ فرمایا آج صرف خانہ کعبہ دنیا میں وہ واحد جگہ ہے جہاں پر دنیا بھر سے لوگ خدائے واحد کی عبادت کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے تمام دنیا کی جماعتوں کو اپنی جانب سے عید مبارک کا تحفہ پیش کیا۔

☆☆☆☆

نماز جمعہ کا وقت

خطبہ جمعہ 17 مارچ 2000ء
مطبوعہ الفضل 6 جون 2000ء

حضور انور نے آج نہایت مختصر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو خطبہ عیدالاضحیہ کے فوراً بعد شروع ہوا۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا کہ اگرچہ عام دنوں میں آفتاب کے نصف النہار پر ہونے کے قریب نماز پڑھنے کی مخالفت ہے مگر جمعہ کے دن پر اس ممانعت کا اطلاق نہیں ہوتا اور یہ بھی کہ جمعہ معمول کے وقت سے پہلے پڑھنے کی بھی اجازت ہے۔

اس سلسلہ میں حضور نے سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ یوم الجمعۃ قبل الزوال سے دو احادیث پیش فرمائیں جن سے اس مسئلہ پر وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆☆

مجلس شوریٰ اور خطبہ الہامیہ کی اہمیت

خطبہ جمعہ 24 مارچ 2000ء
مطبوعہ الفضل 13 جون 2000ء

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضورؐ کی سنت کی اتباع میں جماعت احمدیہ نے مجلس شوریٰ انسٹی ٹیوشن بنا کر رائج کیا ہے۔ قرآن نے رسول اللہؐ کو فرمایا ہے کہ مشورہ تو کرنا ہے مگر فیصلہ تم نے خود کرنا ہے اس لئے جو فیصلہ کرو اس پر عزم اور توکل سے کاربند ہو جاؤ۔

خطبہ الہامیہ کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ آج سے 100 سال قبل 11 اپریل 1900ء کو یہ خطبہ حضرت مسیح موعود نے

ارشاد فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ آج تم تقریر کرو تمہیں قوت دی گئی ہے۔ عید کی نماز کے بعد آپ نے پہلے مختصر اردو اس کے بعد فصیح و بلیغ عربی زبان میں خطبہ ارشاد فرمایا جو خطبہ الہامیہ کے نام سے معروف ہے۔ یہ خطبہ حضور کی ذاتی طاقت سے باہر تھا بلکہ ایک غیبی چشمہ تھا جو حضور کی زبان سے پھوٹ رہا تھا جیسے کوئی فرشتہ کلام کر رہا ہو۔ ہر فقرہ ایک نشان تھا۔ یہ حضور کی پہلی عربی تقریر تھی۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول ساتھ ساتھ نوٹ کرتے جاتے تھے۔ خطبہ دو گھنٹے جاری رہا اس موقعہ پر ایک سجدہ شکر ادا کیا گیا تھا۔

حضور نے اس خطبہ کے 4 منتخب حصے پڑھ کر سنائے جن میں قربانی کے فلسفہ کو واضح کیا گیا ہے۔ اس خطبے میں ہمارے لئے پیغام ہے کہ قربانیوں کے ثمر بھی کھاؤ اور اپنی نفسانیت کی گردن پر چھری پھیرو۔

☆☆☆☆

شہد کی مکھی اور نظام خلافت

خطبہ جمعہ 31 مارچ 2000ء
مطبوعہ الفضل 20 جون 2000ء

حضور انور نے قرآن کریم کی سورہ نحل کی آیت 69-70 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد اس کے بارے میں احادیث بیان کیں۔ حدیث ہے مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے جو پاک چیزیں کھاتی اور پاک چیزیں مہیا کرتی ہے ایک اور حدیث میں ہے دو شفاؤں کو یعنی شہد اور قرآن کریم کو مضبوطی سے پکڑو۔ آنحضور ؐ کو میٹھی چیز پسند تھی خصوصاً شہد۔ بیماری میں آنحضور ؐ شہد کا استعمال کرواتے تھے۔ صحابہ بھی شہد بطور دوا استعمال کرتے تھے۔

عالمی تحقیق بیان کرتے ہوئے حضور نے مختلف مثالوں سے واضح فرمایا۔ کہ شہد کتنی مفید چیز ہے۔ حضور نے اپنا تجربہ علاج بھی پیش فرمایا۔ خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا عربی میں شہد کے 400 نام ہیں جو اس کی مختلف خصوصیات کو ظاہر کرتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ذیابیطس میں بہت احتیاط فرماتے مگر روزانہ ایک چمچ شہد استعمال کرتے۔ مرہم عیسیٰ کی تیاری میں شہد استعمال ہوا۔ حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ شہد کی مکھی کی وحی اب تک منقطع نہیں ہوئی تو انسان کی وحی کس طرح منقطع ہو سکتی ہے۔

حضور نے شہد کی مکھی کے نظام کے بارے میں تفصیلاً بتایا اور فرمایا کہ 80 ہزار مکھیاں ایک ملکہ کی اطاعت کرتی ہیں اور حضور نے نظام خلافت سے اس مثال کا تعلق باندھا۔ اکیلی مکھی کبھی زندہ نہیں رہ سکتی وہ لازماً چھتے میں رہتی ہے اسی طرح مومن اگر نظام سے وابستہ نہ ہو تو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

حضور نے احمدیوں کو شہد کے بارے میں مزید تحقیق کرنے کا ارشاد فرمایا۔

☆☆☆☆

بعض الزامات کا جواب

خطبہ جمعہ 7 اپریل 2000ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 19 مئی 2000ء

حضور انور نے جماعت احمدیہ کے خلاف چھپنے والے کچھ مضامین کا ذکر فرمایا اور جماعت احمدیہ پر لگائے جانے والے بعض الزامات کا جواب مسلمان علماء کی کتب کے حوالے سے پیش کیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کا ایک واقعہ سنایا۔ آپ ایک دفعہ ایک عظیم عاشق رسول صحابیؓ کے یہ اشعار پڑھ رہے تھے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو تو میری آنکھ کی پتلی تھا اور تیری وفات سے میری آنکھ تاریک ہو گئی ہے مجھے تو تیری ہی وفات کا ڈر تھا۔ اب کوئی مر جائے مجھے کوئی فکر نہیں۔ حضرت مسیح موعود یہ اشعار پڑھتے جاتے اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور فرماتے تھے کاش یہ اشعار میں نے کہے ہوتے۔

☆☆☆☆

حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور امام حسین کا عظیم مقام و مرتبہ

خطبہ جمعہ 14 اپریل 2000ء
مطبوعہ انٹرنیشنل الفضل 26 مئی 2000ء

حضور انور نے آج کے خطبہ میں بعض اعتراضات کے جوابات دیئے۔ فرمایا ہم حضرت امام حسین ؓ کو راستباز اور متقی سمجھتے ہیں۔

فرمایا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام خدام دین میں سے تھے خدا کا پیارا مسیح جو رسول ہے اور خاتم الانبیاء ؐ کا مصدق ہے ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جو حضرت عیسیٰ ؑ اور حضرت امام حسین ؓ کی عزت نہ کرے وہ مردہ ہے ان کی گستاخی کے بعد روحانی طور پر کوئی ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ نیز حضور نے حضرت مسیح موعود کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں نہایت پیارے کلمات کا ذکر فرمایا۔

حضور نے بعض یورپی مصنفین کے خیالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا کہنا ہے کہ جماعت احمدیہ امن پسند جماعت ہے اور مسیحیوں کو کھینچ لانے کے لئے زوردار مہم چلا رہی ہے۔

☆☆☆☆

آنحضرت ؐ کی دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ 21 اپریل 2000ء
مطبوعہ الفضل 11 جولائی 2000ء

حضور انور نے سورۃ الفرقان کی آیت 78 کی تلاوت فرمائی اور آپ کے خطبہ کا موضوع دعا ہی تھا۔ فرمایا قبل ازیں قرآنی دعاؤں کے متعلق بیان کیا جا چکا ہے اب میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ؐ کی دعائیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ حضور نے یہ حدیث پیش فرمائی کہ آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ دو ایسے کلمات ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں مگر وزن کے لحاظ سے بہت بھاری ہیں اور اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ وہ یہ کلمات ہیں۔

سبحان الله و بحمده سبحان الله العظيم

فرمایا حضرت مسیح موعود اس دعا کا باقاعدہ اہتمام کرتے تھے۔

حضور انور نے آنحضرت ؐ کی خدا تعالیٰ کے حضور مختلف مواقع پر مانگی گئی دعاؤں کا تذکرہ فرمایا۔ آنحضور ؐ بظاہر سائنس کا علم نہ رکھنے کے باوجود خدا تعالیٰ کی زبان سے بولتے تھے اور وہی کلمات کہتے تھے جو حیرت انگیز طور پر سائنس کے رازوں سے بھی پردہ اٹھا رہے ہیں۔

فرمایا مختلف پریشانیوں کی نوعیت کے مطابق آنحضور ؐ مختلف دعائیں مانگا کرتے تھے۔

اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کی بعض تحریریں احباب کے سامنے رکھیں جو آنحضرت ؐ کی دعاؤں کے متعلق تھیں۔ فرمایا حضرت مسیح موعود نے آنحضور ؐ کی دعاؤں کا جو نقشہ کھینچا ہے اور جن فتوحات کا ذکر کیا ہے ان تحریرات کو بار بار پڑھنے سے بھی ان کی لذت کم نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆

نہایت بیش قیمت دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ 28 اپریل 2000ء
مطبوعہ الفضل 18 جولائی 2000ء

گزشتہ خطبہ جمعہ جو دعاؤں کے مضمون پر مشتمل تھا' کے تسلسل میں فرمایا آنحضور ؐ کا تو اوڑھنا بچھونا ہی دعائیں تھا۔ تمام عمر بڑے بڑے کاموں میں اور معرکوں میں گذری لیکن ان سب کے پس پشت آپ کی دعائیں ہی تھیں اور انہی دعاؤں کے معجزے سارے عرب نے دیکھے۔

آنحضور ؐ نے فرمایا کہ تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دونوں سورتیں صبح شام تین بار پڑھا کرو یہ ذکر تمہیں ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا یعنی خدا تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا فرمایا جن لوگوں کے لئے لمبی دعائیں کرنا مشکل ہو ان کو چھوٹی چھوٹی دعائیں بھی سمجھا دی تھیں تا کہ ان کے ذریعہ

وہ اعلیٰ درجات حاصل کر سکیں۔ آنحضورؐ پر درود بھیجنے میں گہری حکمتیں ہیں۔

آنحضورؐ کی دعا جس میں آپ نے ہر قسم کے نور کے حصول کی دعا کی ہے کی تشریح میں حضور نے فرمایا کہ وہ خدا کا نور تھا جو آنحضورؐ کے جسم میں گھلا ہوا تھا آپ کے دل پر نور کی حکومت تھی صحابہ کو بھی آپ نے یہ نور عطا فرمایا۔

حضور انور نے آخر پر سیدنا حضرت مسیح موعود کا غزوۂ بدر کے موقعہ پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالیٰ پر توکل اور یقین کے بارے میں ایک ارشاد پڑھ کر سنایا۔

☆☆☆☆

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پرسوز دعائیں

خطبہ جمعہ 5 مئی 2000ء
مطبوعہ الفضل 25 جولائی 2000ء

حضور نے فرمایا کہ آنحضورؐ نے زندگی کے ہر پہلو کے لئے دعائیں کی ہیں اگر یہ دعائیں یاد نہ رہیں تو دعا کیا کریں کہ آنحضورؐ نے جو بھی دعائیں مانگی ہیں وہ ساری میرے حق میں قبول فرما۔

حضور انور نے آنحضورؐ کی جنگوں کے موقع پر کی جانے والی دعاؤں کا ذکر کیا اور خدا کی نصرت طلب کرنے سے لے کر دشمن کے مقابلہ پر فتح اور دشمن کی شکست کی دعاؤں کا ذکر فرمایا۔ سفر کی دعائیں سکھائیں۔ جمعرات کے دن صبح سفر پر نکلنے والوں کے لئے برکت کی دعا۔ بھوک سے پناہ کی دعا۔ ناپسندیدہ اخلاق سے خدا کی پناہ مانگنے کی دعا۔ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے اور اس کی رضا کی طلب کی دعا جیسی دعاؤں کا ذکر فرمایا۔

آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کے چند ارشادات بیان فرمائے جن میں آپ نے آنحضورؐ کی دعاؤں اور نصائح کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم کے 30 پارے نصائح سے لبریز ہیں۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑلو میں تجربے سے کہتا ہوں کہ اللہ سازی مشکلات آسان کردے گا۔

☆☆☆☆

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک دعائیں

خطبہ جمعہ 12 مئی 2000ء
مطبوعہ الفضل یکم اگست 2000ء

حضور انور نے حضرت نبی پاکؐ کی مختلف دعائیں بیان فرمائیں کثرت حاصل ہونے اور کمی سے بچنے، اکرام کے حصول اور رسوائی سے بچنے، حصول خیرات، رضائے الٰہی، قرض کے اترنے اور اپنے سوا سب وجودوں سے مستغنی کرنے جیسی دعاؤں کا ذکر کیا۔ استخارہ کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ جو کام کرو شرح صدر سے کرو اور بار بار خیر طلب کرو اگر یہ کام برا ہو گا تو اللہ ٹال دے گا۔ حضور نے دعائے استخارہ کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ آپ نے چھینک کے موقعہ پر پڑھی جانے والی دعا، چاند دیکھنے کی دعا، رجب شعبان اور رمضان میں برکت حاصل ہونے کی دعا، روزہ افطار کرنے، لیلۃ القدر میں مانگنے کی دعا، مکہ میں داخل ہونے کی دعا شہر میں برکت کی دعا، پھلوں میں برکت کی دعا، احرام کے ساتھ تلبیہ، وقوف عرفہ کی دعا، بارش کی دعا اور مسلسل بارش بند ہونے کی دعا جیسی دعاؤں کا ذکر فرمایا۔ حضور نے ماضی میں کئی دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعوں پر قبولیت دعا کا ذکر فرمایا کہ مسلسل بارش کی وجہ سے خطرہ تھا کہ شاید جلسہ نہ ہو سکے مگر دعا کی قبولیت سے بادل چھٹ جاتے اور دھوپ نکل آتی تھی۔

دعا اور اس کی قبولیت کا راز

خطبہ جمعہ 19 مئی 2000ء
مطبوعہ الفضل 8 اگست 2000ء

حضور انور نے نبی کریمؐ کی دعاؤں کا بیان جاری رکھا۔ فرمایا کہ اسم اعظم سے مراد اللہ کی توحید کا اقرار ہے۔ اس کے تحت حضور نے مختلف احادیث بیان فرمائیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا جس نے اللہ کے اسم اعظم کے حوالے سے دعا کی تو وہ دعا قبول ہوتی ہے اور جو مانگا وہ اسے دیا جاتا ہے۔ اسی طرح حضور نے احادیث نبوی کی روشنی میں دعا مانگنے کے بہت سے اسلوب بیان فرمائے۔

اخلاق فاضلہ کے حصول کے لئے نام بنام اخلاق کے حوالہ سے دعائیں کرنے کا مطلب اپنی امت کو بتانا تھا کہ انہی دعاؤں اور عاجزی سے آپ نے سب کچھ پایا ہے تم بھی ایسا ہی کرو۔

حضور نے تفصیل سے اخلاق فاضلہ کے حصول اور اخلاق سیئہ سے بچنے کی خاطر بہت سی احادیث بیان فرمائیں۔

آخر میں حضور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان فرمایا کہ دعا اور اس کی قبولیت کے زمانے میں بسا اوقات ابتلاء آتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں اس میں راز یہ ہے کہ دعا میں جوش بڑھتا ہے مگر کبھی بے صبری سے کام نہیں لینا چاہئے۔ اللہ پر بدظن نہ ہو کہ دعا قبول نہ ہوگی ایسا وہم اللہ کی صفت کا انکار ہے کہ وہ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

قیامت تک آنحضور ﷺ پر درود بھیجتے رہیں

خطبہ جمعہ 26 مئی 2000ء
مطبوعہ الفضل 16 اگست 2000ء

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضورؐ کی دعاؤں کا سلسلہ دن رات امت کے لئے تھا جو اپنی برکات میں جاری رہے گا۔ کوئی پہلو ایسا نہیں ہے کہ اس کے لئے دعائیں نہ مانگی ہوں اور نہ سکھائی ہوں۔ جتنے ہم وغم کے ساتھ جتنی کثرت کے ساتھ آنحضورؐ نے امت کے لئے دعائیں مانگی ہیں اسی ہم وغم اور کثرت کے ساتھ آنحضورؐ پر درود بھیجنا چاہئے۔ ہم ساری عمریں بھی اس میں گذار دیں تو آنحضورؐ کے احسانات کا بدلہ نہیں اتار سکتے۔ حضور نے بدشگونی کے بارے میں فرمایا کہ یہ وہم ہوتا ہے جب بھی ایسا موقعہ ہو تو آنحضورؐ کے ارشاد کے مطابق اس سے اچھی فال نکالا کرو۔ بدشگونی نہ کرو۔ بدشگونی متقی کو اپنے نیک ارادے سے روک نہیں سکتی۔

اس کے بعد حضور نے ابتلاء سے بچنے اللہ کے غضب اور ناراضگی سے بچنے کی دعا، شفیق اور نرم دل حکمرانوں کے لئے دعا، وفود بھیجتے وقت دعا، دعاؤں کی توفیق پانے کی دعا، گناہوں کے اقرار کی دعا، اور نہایت انکسارانہ الفاظ میں دعاؤں کا گر بتایا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ یاد رکھو دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ بنو پس تقویٰ اختیار کرو۔ حقائق اور معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو جاؤ۔

بیماریوں سے شفا پانے کے لئے مسنون دعائیں

خطبہ جمعہ 2 جون 2000ء بیلجیئم
مطبوعہ الفضل 22 اگست 2000ء

حضور انور نے بیماری کے وقت آنحضورؐ کی دعائیں بیان فرمائیں حضرت جبرائیلؑ کے آنحضورؐ کو حالت بیماری میں دم کرنے کا ذکر فرمایا۔ آنحضورؐ نے مرض سے شفا پانے کی دعائیں سکھائی ہیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا بخار جہنم کی آگ کی طرح ہے اسے پانی سے بجھاؤ۔

حضور نے ایک ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دعا کے ساتھ دوا بھی ضروری ہے لیکن اگر ایسی صورت ہو جائے کہ دوا ممکن نہ ہو تو اکیلی دعا بھی رحمت کو کھینچ لاتی ہے۔ حضور نے ایک دفعہ غیر احمدی دوستوں کے ساتھ محفل سوال و جواب کے موقعہ پر اپنی شدید سر درد اور پھر اپنی دعا اور اس کی قبولیت کا واقعہ بیان فرمایا۔ آپ نے بچھو کے ڈنک سے شفا کی دعا بیان فرمائی۔ اسی طرح مریض کی عیادت، وفات پر صبر کی تلقین اور صبر کے اجر کی دعا، اور بالغ و نابالغ کی نماز جنازہ کی دعا بیان فرمائی۔ آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کے دعا کے بارے میں پر اثر اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر الفضل کو مورخہ 27-اپریل 2001ء کو پہلی بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے فرید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ عزیز مکرم غلام حسین رند صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال کا پوتا اور عبدالشکور خان صاحب آف چونگی امرسدھو لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

●●●●●●●●

درخواست دعا

مکرم و محترم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب امیر ضلع میانوالی تحریر کرتے ہیں کہ ان کی خوش دامن محترمہ روبینہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم خالد محمود بھٹی صاحب ٹاؤن شپ لاہور بعارضہ جگر جناح ہسپتال لاہور میں شدید علیل ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم انور حسین عباسی صاحب دارالفتوح ربوہ کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ گزشتہ دس گیارہ سال سے بعارضہ شوگر و فالج اور بلڈ پریشر بیمار چلی آرہی ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیر محمد صاحب خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ ان دنوں ربوہ کے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بھوڑو ضلع شیخوپورہ و نگران حلقہ انصار اللہ بعارضہ فالج شدید بیمار ہیں اور فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

●●●●●●●●●●

وقارعمل اطفال الاحمدیہ مقامی

مورخہ 15-اپریل بروز اتوار مجلس مقامی کی طرف سے ربوہ بھر میں بکھرے ہوئے شاپنگ بیگز اکٹھے کرنے کے لئے وقارعمل منایا گیا۔ جس میں ربوہ کے اطفال نے بھرپور انداز میں شرکت کی اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ وقارعمل سو فیصد حلقہ جات میں منعقد ہوا۔ اس وقارعمل میں 2340 اطفال نے شرکت کی۔ اور اس میں ربوہ بھر سے 3 ہزار کلو گرام کے شاپنگ بیگز اکٹھے ہوئے۔

(ناظم اطفال ربوہ)

●●●●●●●●●●

بقیہ صفحہ 1

فرمائیں کہ وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ عمر اور مکمل پتہ درج کریں۔

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ نیز خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

خبریں

ربوہ 30-اپریل گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 2 مئی۔ غروب آفتاب: 6.52

☆ جمعرات 3 مئی۔ طلوع فجر: 3-49

☆ جمعرات 3 مئی۔ طلوع آفتاب: 5.19

ایک خاندان کے 9-افراد قتل

مانگا منوالہ کے نواحی گاؤں مانگی میں بدکرداری کے الزام میں بھتیجوں نے اپنے آٹھ ساتھیوں کے ساتھ آتشیں اسلحہ کلاشنکوفوں اور کلہاڑیوں سے مسلح ہو کر اپنے چچا اور اس کے خاندان کو قتل کر دیا۔ مقتولین اپنے گھر میں صبح کا ناشتہ کر رہے تھے کہ ملزموں نے ایک ہی جگہ بیٹھے تمام افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا جبکہ دو کمسن بچے قریبی گندم کے کھیت میں چھپ گئے۔ ملزمان نے اعلان کیا تھا کہ اگر کسی نے ان کے قریب آنے کی کوشش کی تو جان سے مار دیں گے ملزمان کے خوف سے پورا گاؤں سنسان ہو گیا۔ بتایا گیا ہے کہ مقتول خیرات علی نے دوسری شادی کی تھی۔ گاؤں والوں کا الزام تھا کہ اس نے اپنے گھر میں بدکاری کا اڈہ کھول رکھا ہے۔

اے آر ڈی کے لیڈروں کی پکڑ دھکڑ

اے آر ڈی کے لیڈروں کی پکڑ دھکڑ جاری ہے۔ کراچی اور اندرون سندھ سے اب تک پندرہ سو کے لگ بھگ کارکن گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ پولیس سیاسی کارکنوں کی گرفتاری کے لئے ٹرینوں کی بھی تلاشی لے رہی ہے۔ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ اور اے این پی کے کارکنوں کو پکڑنے کے لئے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اے آر ڈی کے جلسہ کو ناکام بنانے کے لئے ایک ہفتہ سے کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اے آر ڈی کے رہنما نوابزادہ نصراللہ خان کے آبائی گاؤں خان گڑھ پر بھی چھاپے مارے گئے۔ پولیس نے کارکنوں کی نقل و حرکت کو روکنے کی غرض سے شہر خان گڑھ کے اہم چوکوں پر ناکے لگا دئے ہیں اور شہر کو عملاً سیل کر کے رکھ دیا۔ محاصرے کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا کہ انہوں نے کبھی بھیس نہیں بدلا۔ وہ جو بھی کام کرتے ہیں اعلانیہ کرتے ہیں جبکہ حکمران اس وقت گھبراہٹ کا شکار ہیں۔

ڈیڑھ سال میں 65 آرڈیننس

پارلیمنٹ اور منتخب حکومت کی عدم موجودگی کے باعث موجودہ فوجی حکومت نے اپنے ڈیڑھ سالہ عرصہ اقتدار میں 65 آرڈیننس جاری کئے جو پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایک ریکارڈ ہے۔ ان 65 آرڈیننس میں سے 53 کا تعلق فوجی حکومت کے جواز اسے تقویت پہنچانے، اسے قانونی تحفظ فراہم کرنے، اس کے طریقہ کار اور اس کے اقدامات سے ہے جبکہ 5 آرڈیننس تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن اور 5 کا تعلق عوامی مفادات اور اس کی فلاح سے ہے جبکہ چیف ایگزیکٹو کی جانب سے قانون سازی کے حوالہ سے 11 حکم نامے جاری کئے گئے۔

خشک سالی کا خاتمہ نئے اقدامات

پنجاب حکومت نے وفاقی حکومت سے پوٹھوہار کے علاقہ میں 8 سے 10 چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کے لئے خشک سالی فنڈ میں سے ڈیڑھ سے 2-ارب روپے مانگ لئے ہیں۔ جس پر چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت کے اس مطالبے پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں پنجاب حکومت کو واپڈا کے ساتھ مل کر ان منصوبوں کے بارے میں ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں دس ہزار ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔ ان میں سے پانچ ہزار پنجاب، تین ہزار سندھ اور ہزار ہزار سرحد اور بلوچستان میں لگائے جائیں گے۔

بس پر ڈاکوؤں کی فائرنگ 9 جاں بحق 7 اغوا

کندکوٹ کے قریب مسافروں سے بھری بس پر ڈاکوؤں کی فائرنگ کے نتیجے میں 9 مسافر جاں بحق اور 15 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ 7 مسافروں کو ڈاکو اغوا کر کے لے گئے۔ کوچ کو ڈاکوؤں نے روکنے کی کوشش کی۔ نہ رکنے پر ڈاکوؤں نے کوچ پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ زخمیوں کو کوٹ مٹھن کے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ ڈاکو فرار ہوتے وقت سات مسافروں کو بھی اغوا کر کے لے گئے۔ تمام مسافروں کا تعلق صادق آباد اور ڈی جی خان کے مختلف شہروں سے بتایا جاتا ہے۔

فلسطین اور اسرائیل جنگ بندی پر رضامند

اسرائیل اور فلسطین جنگ بندی پر راضی ہو گئے ہیں۔ اس بات کا اعلان مصر کے صدر حسنی مبارک نے اسرائیلی وزیر خارجہ شمعون پیریز سے ملاقات کے بعد کیا۔ صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے حسنی مبارک نے بتایا کہ دونوں طرف سے جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی۔

ہومیو پیتھک ادویات (قیمتوں) میں حیرت انگیز کمی

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ GHP کی سیل بند معیاری، زوداثر، پوٹینسی نئی پلاسٹک سیل بند شیشی نئے نپل، نئے ڈھکن اور اضافی کیپ کیساتھ

★نہ ٹوٹنے کا ڈر★نہ اڑنے کا خوف★وزن و ڈاک خرچ کم★رعایتی قیمت کیساتھ

پوٹینسی	10ML	20ML	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/=	10/=	8/=
10/50M/CM	12/=	15/=	12/=
117-ادویات بمع خوبصورت بریف کیس	1300/=	1600/=	خالی بریف کیس بڑا 450/=
117-ادویات	900/=	1200/=	خالی بریف کیس چھوٹا 400/=
			سادہ بکس 225/=

کریٹیکس مدر ٹنکچر (دل کا ٹانک) سپیشل رعایتی قیمت پر

	10ML	20ML	60ML	120ML	225ML	250ML	450ML
پاکستانی گلاس (سی)	15/-	25/-	60/-	105/-	185/-	205/-	300/-
جرمنی شوابے پیکنگ سے	40/-	60/-	150/-	250/-	450/-	550/-	900/-

نیز جرمنی سیل بند پوٹینسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیو پیتھک سامان رعایتی قیمت پر خریدیں

تشخیص علاج ادویات — عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گول بازار ربوہ — پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399 — رعایتی قیمت کیساتھ

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹرز: خورشید احمد۔ قدیر احمد
فون دکان 0731-76508 رہائش 74293-74179

گھر سے دور گھر جیسا ماحول۔ 24 گھنٹے سروس
پارس ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ (اے سی)
ریلوے روڈ رحیم یار خان
فون آفس 0731-72586 فیکس 74882

دلہن جیولرز نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-77655-75477-0731

گئی ہے- تاہم ابھی تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس پر عملدرآمد کب ہوگا-

بھارتی فوج کی رہائشی بستی پر گولہ باری

مقبوضہ کشمیر کے ضلع بڈگام میں مجاہدین نے بھارتی نیم فوجی دستے سی آر پی ایف کی گاڑی کو دھماکے سے اڑا دیا- جس کے نتیجے میں تین اہلکار ہلاک اور سات شدید زخمی ہو گئے ہیں- آل انڈیا ریڈیو کے مطابق سیکیورٹی فورس علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے- تاہم دھماکے کی ذمہ داری ابھی تک کسی نے قبول نہیں کی-

گندم کی پیداوار میں غیر یقینی صورتحال

صوبہ پنجاب میں گندم کی کٹائی کے لئے موسم کی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر فصل کی کٹائی کے لئے موسم کی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر فصل کی کٹائی کا سرکاری اعلان کرنے میں مسلسل تاخیر ہورہی ہے تاہم صوبے کے پیشتر علاقوں میں کاشتکاروں نے فصل کٹائی کا کام شروع کر دیا ہے واضح رہے کہ ہر سال صوبائی حکومت گندم کی کٹائی کے سرکاری دن کا اعلان کرتی ہے جو بالعموم اپریل کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں کر دیا جاتا ہے-لیکن اس سال اپریل میں بے وقت کی بارشوں اور بار بار مطلع ابر آلود رہنے کے باعث کاشتکار بعد از کٹائی بارش کے خطرے کے پیش نظر موسم میں خشکی کے تسلسل کے منتظر ہیں- اس سال پہلے ہی بروقت بارشیں نہ ہونے اور کچھ بے وقت بارشیں ہونے کے باعث ملک میں گندم کی پیداوار مقررہ ہدف 19.9 ملین ٹن میں سے 2.1 ملین ٹن کی کمی کا اندازہ لگایا جارہا ہے-

مقدونیہ میں پھر لڑائی

مقدونیہ میں سرکاری فوج اور البانوی علیحدگی پسندوں کے مابین دوبارہ جنگ چھڑ گئی- جھڑپوں میں 8 سرکاری فوجی مارے گئے- وزارت داخلہ کے حکام کے مطابق ملک کے شمال مشرقی سرحد پر نیشنل لبریشن آرمی کے البانوی علیحدگی پسندوں نے سرحدی گشتی مارٹر لوگوں کے دستے پر مشین گنوں اور راکٹوں سے حملہ کر کے چار پولیس اہلکار سمیت 8 فوجی ہلاک کر دیئے- جبکہ اس حملے میں متعدد سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے-

رہائشی مکان کرایہ کے لئے خالی ہے

جدید طرز پر حال ہی میں تعمیر شدہ-6 بیڈ روم مع اٹیچڈ باتھ- امریکن طرز کا کچن اوون فٹڈ ڈرائنگ-- ڈائننگ- کار پورچ- بجلی- گیس پانی کے کنکشن

رابطہ: بشارت احمد اعوان آف لندن فون نمبر 213-809
10/13 غلہ منڈی دارالرحمت غربی ربوہ

اکسیر بلڈ پریشر
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج- بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج-
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا- یو کے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے-

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب- وزٹنگ کارڈ- لیٹر پیڈ- بروشرز- شادی کارڈز- کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوینشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer , *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991
7 سنگبار سنٹر
میکیگن روڈ- دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106,
Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

HAROON'S
shop No.5.Moscow plaza
Blue Area Islamabad
ph: 826948
Shop no 8 Block A,
super Market Islambad
PH: 275734-829886

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹڈ کراکری دستیاب ہے- نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎061-553164, 554399

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

کوٹھی برائے فوری فروخت
تین بیڈ روم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے- ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر- کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم- کارپورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی برقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم- 15/12 دارالیمن ربوہ
ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب ہارون آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 23-22-21 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے
مینجر: مطب حمید
ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون 0691-2612

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61